

باب 5۔ پاکستان میں تعلیم، کھیل اور سیاحت

کثیر الانتخابی سوالات

- 1 انگریزی لفظ Education کے معنی ہیں:
(ا) نشوونما کرنا (ب) سیکھنا (ج) پرکھنا (د) آگے بڑھنا
- 2 پاکستان میں تعلیم کے مدارج ہیں:
(ا) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
- 3 ملک کی صنعتی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے:
(ا) بزنس کی تعلیم (ب) انجینئرنگ کی تعلیم (ج) کامرس کی تعلیم (د) مذہبی تعلیم
- 4 ایلیمنٹری (Elementary) تعلیم کا دورانیہ ہے:
(ا) 6 سال (ب) 7 سال (ج) 8 سال (د) 9 سال
- 5 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا طریقہ تدریس ہے:
(ا) غیر رسمی (ب) فاصلاتی (ج) پیچیدہ (د) رسمی
- 6 پاکستان نے پہلی مرتبہ ہاکی کا ورلڈ کپ جیتا:
(ا) 1971ء میں (ب) 1972ء میں (ج) 1973ء میں (د) 1974ء میں
- 7 پاکستان نے اپنا پہلا عالمی کرکٹ کپ جس ملک کے خلاف جیتا:
(ا) آسٹریلیا (ب) نیوزی لینڈ (ج) ویسٹ انڈیز (د) انگلینڈ
8. 1962ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے "تمغہ امتیاز" سے نوازا گیا:
(ا) امام بخش پہلوان (ب) جہار پہلوان (ج) بھولو پہلوان (د) گاما پہلوان
- 9 بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کا ذمہ دار ادارہ ہے:
(ا) ICC (ب) PCB (ج) ICB (د) PHF
- 10 پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے PTDC پاکستان ٹورزم ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا:
(ا) 1970ء (ب) 1972ء (ج) 1974ء (د) 1976ء

مختصر سوالات و جوابات

س 1: پاکستان کے اسکوائش کے کوئی سے دو مایہ ناز کھلاڑیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب:

❖ جہانگیر خان (Jahangir Khan)

❖ جان شیر خان (Jansher Khan)

س 2: پیشہ ورانہ اور عام تعلیم میں کیا فرق ہے؟

جواب: عام تعلیم: ایسی تعلیم ہے جس کے ذریعے معاشرے کے افراد کی تربیت اور نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے مفید اور کامیاب رکن بن سکیں۔

پیشہ ورانہ (Professional) تعلیم: ایسی تعلیم ہے جس کے حاصل کرنے کے بعد لوگ مختلف شعبہ جات (مثلاً طب، انجینئرنگ، وکالت، تدریس) اختیار کر کے اپنی روزی کمانے اور عملی خدمات سرانجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

س 3: انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) سے کیا مراد ہے؟

جواب: انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) سے مراد وہ علم، طریقہ کار اور تکنیک ہے جس کے ذریعے کمپیوٹر، سافٹ ویئر اور مواصلاتی ذرائع (Communications) استعمال کر کے معلومات کو جمع، پروسس، محفوظ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے۔

س 4: خصوصی افراد کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟

جواب: خصوصی تعلیم (Special Education) سے مراد نابینا، گونگے، بہرے اور دیگر جسمانی یا ذہنی معذوری کا شکار بچوں کی ایسی تعلیم و تربیت ہے جو ان کی بحالی اور منفرد ضرورتوں کے مطابق قائم کردہ خصوصی اداروں میں دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے پر بوجھ بننے کے بجائے فعال شہری بن سکیں۔

س 5: فاصلاتی نظام تعلیم (Distance Education) کا تعارف پیش کریں۔

جواب: فاصلاتی نظام تعلیم ایک جدید اور یکدم ارتقیدار طریقہ تدریس ہے جس میں طلبہ باقاعدہ کلاس روم میں جائے بغیر گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس نظام میں اساتذہ اور طلبہ ایک جگہ موجود نہیں ہوتے بلکہ انٹرنیٹ، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور بذریعہ ڈاک تعلیمی مواد استعمال کیا جاتا ہے۔

مثالیں: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (AIOU) اور وچول یونیورسٹی (VU)۔

س 6: کھیل سے حاصل ہونے والے ذہنی فوائد بیان کریں۔

جواب: قوتِ فیصلہ: کھیلوں میں کھلاڑیوں کو فوری صورتِ حال کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے، جس سے ان میں بروقت سوچنے اور صحیح فیصلے کرنے کی صلاحیت (قوتِ فیصلہ) بڑھتی ہے۔

تمرکز اور فہم: کھیلوں سے بچوں اور جوانوں میں توازن، توجہ (Concentration)، فہم و فراست اور مشاہداتی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

س 7: پاکستان میں کشتی/پہلوانی کے چار مایہ ناز کھلاڑیوں کے نام لکھیں۔

جواب:

❖ محمد عظیم عرف گاما پہلوان

❖ امام بخش پہلوان

❖ منظور احمد عرف بھولو پہلوان

❖ زبیر عرف جھارا پہلوان (یا اسلم پہلوان)

س 8: پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے دو تجاویز پیش کریں۔

جواب: ٹرانسپورٹ و انفراسٹرکچر: سیاحتی مقامات تک پہنچنے کے لیے سڑکوں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید اور آسان بنایا جائے۔

امن و امان اور صفائی: سیاحتی مقامات پر امن و امان کی صورتِ حال کو یقینی بنایا جائے اور عالمی معیار کے مطابق رہائشی و صفائی کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

س 9: پاکستان نے ہاکی کے کتنے ورلڈ کپ جیتے ہیں؟ سال بھی لکھیں۔

جواب: پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم نے تاریخ میں 4 مرتبہ عالمی کپ (World Cup) جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے:

❖ 1971ء

❖ 1978ء

❖ 1982ء

❖ 1994ء

س 10: قومی یکجہتی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: قومی یکجہتی سے مراد کسی ملک کے تمام شہریوں، مختلف زبانوں، ثقافتوں اور علاقوں کے لوگوں کا باہمی اتحاد، اخوت، بھائی چارہ اور مشترکہ قومی مفاد کے لیے مل کر کام کرنا ہے۔ یہ وہ رشتہ ہے جو ایک قوم کو مضبوط بناتا ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کے تعلیمی مقاصد کی تفصیلاً وضاحت کریں۔

1. تعلیم کا تصور اور معنی

❖ لفظی معنی: لفظ تعلیم لاطینی زبان کے الفاظ (Educare / Educere) سے ماخوذ ہے، جس کے معنی "تربیت کرنا"، "رہنمائی کرنا" یا "اندرونی صلاحیتوں کو باہر لانا" ہیں۔

❖ اسلامی نقطہ نظر: اسلام میں علم کو فرض قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی پہلی وحی (نُزْلُ) (سے ہی علم کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کا مقصد انسان کو اپنے خالق کی پہچان، اخلاقی پاکیزگی اور نظام کائنات میں تدبر کی صلاحیت فراہم کرنا ہے۔

2. پاکستان کے بنیادی تعلیمی مقاصد

پاکستان کی قومی تعلیمی پالیسیوں کے مطابق تعلیمی نظام کے درج ذیل اہم مقاصد مقرر کیے گئے ہیں:

❖ نظریہ پاکستان کا تحفظ اور اسلامی اقدار کا فروغ: تعلیم کا بنیادی مقصد نسل نو کو نظریہ پاکستان سے روشناس کرانا اور ان میں اسلامی عقائد، اخلاقیات اور ثقافت کو مستحکم کرنا ہے۔

❖ کردار سازی اور اخلاقی تربیت: طلبہ میں صداقت، دیانت، نظم و ضبط، ایثار اور حب وطنی جیسے اوصاف پیدا کرنا تاکہ وہ ذمہ دار شہری بن سکیں۔

❖ یکساں تعلیمی مواقع کی فراہمی: آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-A کے تحت تمام بچوں کے لیے بلا تفریق رنگ و نسل اور معاشی حیثیت، مفت اور لازمی تعلیم کے مواقع فراہم کرنا۔

❖ سائنس، ٹیکنالوجی اور IT تعلیم کا فروغ: جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سائنسی علوم، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں کو نصاب کا حصہ بنانا۔

❖ پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم کی فراہمی: طلبہ کو فنی و پیشہ ورانہ (Vocational & Technical) مہارتیں سکھانا تاکہ وہ ملکی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

❖ تحقیقی شعبہ جات کی ترقی اور نصاب کی جدید کاری: اعلیٰ تعلیم کے مراکز اور جامعات میں تحقیق (Research) کے کلچر کو فروغ دینا اور نصاب کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانا۔

سوال 2: پاکستان میں تعلیم کے مختلف مدارج کی وضاحت کریں۔

پاکستان کا تعلیمی نظام مختلف مدارج پر مشتمل ہے، جو بنیادی سطح سے شروع ہو کر اعلیٰ تعلیمی سطح تک پھیلا ہوا ہے:

تفصیل و وضاحت	دورانیہ	جماعتیں / سطح	تعلیمی درجہ
3 سے 5 سال کے بچوں کی ذہنی و جسمانی نشو و نما اور اسکول سے مانوس کرنے کی سطح۔	1 تا 2 سال	پری پرائمری / انٹرنری / کے جی	ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال (ECE)
بنیادی خواندگی، حساب کتاب اور اخلاقی تربیت پر توجہ دی جاتی ہے۔	5 سال	th5t1st	پرائمری تعلیم
پرائمری کے بعد کا مرحلہ جو مجموعی طور پر 8 (8t1) سالہ دورانیے پر محیط ہے۔	3 سال	th8t6th	ایلیمنٹری تعلیم
طلبہ کو سائنس یا آرٹس گروپ کے انتخاب کا موقع ملتا ہے۔	2 سال	th10t9th	ثانوی تعلیم (Matric)
FA, FSc (Pre-Medical / Pre-Engineering), ICS, I.Com کی اسناد دی جاتی ہیں۔	2 سال	th12t11th	اعلیٰ ثانوی تعلیم (Intermediate)
جامعات (Universities) کی سطح پر تخصصی تعلیم اور تحقیق۔	3 تا 8 سال	BS / Master / MPhil / PhD	اعلیٰ تعلیم (Higher Education)

سوال 3: پاکستان کے تعلیمی مسائل پر روشنی ڈالیں اور ان کے حل کے لیے تجاویز دیں۔ تعلیمی مسائل

1. کم تعلیمی بجٹ: جی ڈی پی (GDP) کا بہت کم حصہ تعلیم کے لیے مختص کیا جاتا ہے، جس سے اسکولوں کی بنیادی سہولیات متاثر ہوتی ہیں۔
2. نصاب میں یکسانیت کا فقدان: ملک میں یکساں نظام تعلیم کے عدم وجود کی وجہ سے طبقاتی تقسیم (طبقاتی تعلیمی نظام) پیدا ہوتی ہے۔
3. ڈراپ آؤٹ (Drop-out) کی بلند شرح: معاشی تنگ دستی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث پرائمری سطح کے بعد بچوں کی بڑی تعداد تعلیم چھوڑ دیتی ہے۔
4. اساتذہ کی تربیت کا فقدان: اساتذہ کے لیے جدید تدریسی طریقے (Pedagogy) اور تدریسی تربیت کی کمی ہے۔
5. فرسودہ امتحانی نظام: نظام امتحان میں حفظ (روٹ لرننگ) اور نقل کے رجحان کی وجہ سے تخلیقی صلاحیتیں دب جاتی ہیں۔

حل کے لیے تجاویز

- ❖ بجٹ میں اضافہ: تعلیمی بجٹ کو جی ڈی پی کے کم از کم 4% تک بڑھایا جائے۔
 - ❖ تربیت اساتذہ: اساتذہ کے لیے جدید ڈیجیٹل اور تدریسی ورکشاپس کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جائے۔
 - ❖ نصاب کو مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا: روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی و ڈیجیٹل تعلیم پر توجہ دی جائے۔
 - ❖ امتحانی نظام میں شفافیت: مفہومی تعلیم (Conceptual Learning) پر مبنی شفاف امتحانی طریقہ کار نافذ کیا جائے۔
- سوال 4: کھیلوں کی اہمیت اور ان کے جسمانی، ذہنی، معاشی و سفارتی فوائد بیان کریں۔

کھیلوں کی اہمیت

کھیل کسی بھی معاشرے کی مجموعی صحت اور توازن کا آئینہ دار ہوتے ہیں۔ یہ انسان میں نظم و ضبط، وقت کی پابندی، اور قائدانہ صلاحیتوں (Leadership) کو اجاگر کرتے ہیں۔

فوائد کا احاطہ

❖ جسمانی فوائد:

- کابلی اور سستی کا خاتمہ۔
- دل، پٹھوں اور ہڈیوں کی مضبوطی اور بیماریوں سے بچاؤ۔
- جسمانی ساخت اور توازن میں بہتری۔

❖ ذہنی و جذباتی فوائد:

- ذہنی تناؤ (Stress) اور پریشانی میں کمی۔
- فوری اور درست قوت فیصلہ کی صلاحیت۔
- برداشت، حوصلہ اور شکست کو قبول کرنے کی ظرف میں اضافہ۔

❖ مالی و سفارتی فوائد:

- بین الاقوامی سطح پر ملک کے مثبت تاثر (Positive Image) کو فروغ۔
- کھیلوں کی انڈسٹری (کھیلوں کا سامان، اسپورٹس ٹورازم) سے زر مبادلہ کا حصول۔

سوال 5: ہاکی اور کرکٹ کی تاریخ میں پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیں۔

1. قومی کھیل: ہاکی (Hockey)

پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے اور ایک دور میں پاکستان اس کھیل پر حکمرانی کرتا تھا:

- ❖ ورلڈ کپ: پاکستان نے 4 مرتبہ ہاکی ورلڈ کپ (1971, 1978, 1982, 1994) جیتا۔
- ❖ اولمپکس 3: میڈلز (1960, 1968, 1984) اولمپک گولڈ میڈل حاصل کیے۔

❖ ایشین گیمز: متعدد بار ایشین گیمز کی چیمپئن شپ جیتی۔

2. کرکٹ (Cricket)

کرکٹ پاکستان کا سب سے مقبول کھیل ہے:

- ❖ 50 اورورلڈ کپ 1992: ء میں عمران خان کی قیادت میں ورلڈ کپ جیتا۔
 - ❖ T20 ورلڈ کپ 2009: ء میں یونس خان کی قیادت میں T20 ورلڈ کپ اپنے نام کیا۔
 - ❖ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2017: ء میں سر فراز احمد کی قیادت میں بھارت کو فائنل میں ہرا کر ٹرافی جیتی۔
 - ❖ ٹیسٹ رینٹنگ: آئی سی سی ٹیسٹ رینٹنگ میں عالمی سطح پر نمبر 1 پوزیشن حاصل کرنے کا اعزاز بھی شامل ہے۔
- سوال 6: پاکستان میں سیروسیاحت کی صنعت کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کریں۔

درپیش مسائل

1. انفراسٹرکچر کی زبوں حالی: سیاحتی مقامات تک سڑکوں اور مواصلات کا نظام غیر معیار ہونا۔
2. اقامتی سہولیات کی کمی: معیاری اور مناسب قیمت کے ہوٹلوں کی عدم دستیابی۔
3. بین الاقوامی مارکیٹنگ کا فقدان: عالمی سطح پر پاکستان کے سیاحتی مقامات کی موثر تشہیر نہ ہونا۔
4. سیکورٹی ورلکیو خدشات: ایئر جنسی کی صورت میں فوری امدادی سہولیات کا فقدان۔

حل کے لیے تجاویز

- ❖ PTDC کا فعال کردار: پاکستان ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (PTDC) کو جدید خطوط پر استوار کرنا۔
- ❖ آسان ویزا پالیسی: غیر ملکی سیاحوں کے لیے آن لائن اور آمد پر ویزا (Visa on Arrival) کی سہولیات کو مزید وسعت دینا۔
- ❖ انفراسٹرکچر کی بہتری: سیاحتی علاقوں تک بہترین سڑکوں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کی فراہمی۔
- ❖ ماحولیاتی صفائی اور ریلیکیو: سیاحتی سائٹس پر صفائی اور جدید ریلیکیو سروسز کی فراہمی۔

سوال 7: ایک فلاحی ریاست کے قیام میں ریاست، حکومت اور معاشرے کا کردار بیان کریں۔

ایک فلاحی ریاست (Welfare State) وہ ہوتی ہے جو اپنے تمام شہریوں کی بنیادی ضروریات کی ضامن ہو۔

1. بنیادی ضروریات کی فراہمی (حکومت کا کردار)

حکومت کا فرض ہے کہ وہ ہر شہری کو خوراک، لباس، چھت (مکان)، معیاری تعلیم اور صحت کی مساوی سہولیات فراہم کرے۔

2. عدل و انصاف کا قیام

قانون کی نظر میں سب کو برابر رکھنا اور بلا تفریق امیر و غریب، جلد اور ارزاں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

3. اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت

ریاست میں موجود تمام مذہبی و نصابی اقلیتوں کی جان، مال، عزت اور ان کی عبادت گاہوں کا مکمل تحفظ کرنا۔

4. استحصال سے پاک معاشرہ

غربت، بے روزگاری، رشوت ستانی، اور بد عنوانی (Corruption) کے خاتمے کے لیے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرنا تاکہ ایک متوازن اور خوشحال معاشرہ قائم ہو سکے۔